3878-ضرورت کی بنا پر نماز توڑ دینا

سوال

اگر خطرے یا حادثے کے سائرن بجنے لگیں تو کیا نماز توڑنی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو کوئی بڑا
یا اہم حادثہ پیش آجائے تو نماز توڑنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر معاملہ بالکل
چھوٹا سا ہو اور اس کا تدارک ممکن ہو تو نماز توڑنی جائز نہیں ہے۔

اہل علم کا کہنا ہے کہ :

کسی غافل شخص کو ہلاکت سے بچانے کے
لیے نماز توڑنی واجب ہے اس کا معنی یہ ہے کہ : اگر آپ نماز پڑھ رہے ہوں اور آپ نے
دیکھا کہ ایک بیٹھے ہوئے شخص کی طرف سانپ آرہا ہے اور شخص کو علم بھی نہیں اور وہ
سانپ اس کی طرف ہی جا رہا ہے تو آپ پر نماز توڑ کر اسے بتانا واجب ہے تاکہ وہ اسے
ڈس نہ لے اور اس وجہ سے اس کی وفات ہو جائے۔

یا آپ کسی نابینے اور کمزور نظر شخص
کو دیکھیں کہ وہ آپ کے آگے چل رہا ہے، اور آپ نماز ادا کر رہے ہیں، اور وہ شخص کنویں
کی طرف جا نکلے اور آپ کو خدشہ ہو کہ وہ نابینا شخص کہیں اس میں نہ گر پڑے، تو آپ
کے لیے اسے متنبہ کرنا اور اسے اس ہلاکت سے بچانا واجب ہے، چاہے اس کی بنا پر آپ کو
نماز توڑنی بھی پڑے، یا اسی طرح آگ وغیرہ کی بنا پر۔

لیکن اگر خطرے کے سائرن کسی چھوٹے سے
معاملہ میں بجائیں جائیں جس کا تدارک کرنا ممکن ہو، اور اس کے ضائع ہونے کا خدشہ نہ
ہو تو نماز مکمل کرنے سے قبل توڑنی جائز نہیں، کیونکہ آپ کے لیے بغیر کسی کو ضرر
حاصل ہوئے اس معاملہ سے نپٹنا اور اس کا تدارک کرنا ممکن ہے۔

واللہ اعلم۔